از عدالتِ عظمیٰ

بھرماپا نیمٹّا کوالے ودیگر

بنام

دھوڈی بھیماپاٹل ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 25مارچ1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

اراضی قوانین:

بمبئی کرایہ داری اور زرعی اراضی ایکٹ، 1984:

دفعہ 185A-بے دخلی کے لیے ڈگری جس کا حکم دیوانی عدالت نے دیا ہے کہ مدعاعلیہ کرایہ دار نہیں تھا-ڈگری پر عمل درآمد- عمل درآمد میں اٹھائے گئے عدالتی تعلقات کی کمی کی درخواست کو خارج کر دیا گیا-عدالتِ عالیہ نے عمل درآمد کرنے والی عدالت کو کرایہ داری کے معاملے کا فیصلہ کرنے کی ہدایت کی- قرار پایا کہ، کرایہ داری کا مسئلہ حتمی ہو گیا ہے،ڈگری کے تحت کرایہ داری کا مسئلہ حتمی ہو گیا ہے، عملدرآمدی عدالت نے ڈگری پر عملدرآمد کے اعتراض کو قبول کرنے سے انکار کرکے درست فیصلہ دیا-عدالتِ عالیہ کا عمل درآمد کرنے والی عدالت کو اعتراض پر غور کرنے کی ہدایت دینا جائز نہیں تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر5376، سال1996۔

رٹ پٹیشن نمبر319، سال1982 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 22.11.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ڈاکٹر آر بی مسود کر اور مس ورند ادھر۔

جواب دہندگان کے لیے اے ایس بھسمے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

متبادل کا حکم دیا گیا۔

اجازت دی گئی۔ ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ دیوانی عدالت نے اپیل کنندہ کے خلاف بے دخلی کی ڈگری کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ وہ کرایہ دار نہیں تھا جو حکم حتمی ہو گیا تھا۔ عدالتی تعلقات کی کمی کی اسی درخواست کو عمل میں لانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جب اٹھائے گئے اعتراض کو خارج کر دیا گیا تو عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن نمبر 3319، سال 1992 میں 22 نومبر 1991 کے حکم نامے کے ذریعے عمل درآمد دینے والی عدالت کو اس سوال پر غور کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے مطابق، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل دائر کی گئی۔

جواب دہندگان کے فاضل وکیل، شری بھسمے نے دلیل دی کہ بمبئی کرایہ داری اور زرعی اراضی ایکٹ، 1948 کی دفعہ 85A میں استعمال ہونے والی مخصوص زبان کے پیش نظر اس سوال میں جانے کے لیے واحد مجاز اتھارٹی قانون کے تحت ریونیو اتھارٹی ہے اور دیوانی عدالت کو اس سوال میں جانے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے کہ آیا اپیل کنندہ کرایہ دار ہے یا نہیں۔ لہذا، عدالت عالیہ نے عمل درآمد دینے والی عدالت کو اس سوال میں جانے کی ہدایت دینا درست تھا۔ یہ بد قسمتی کی بات ہے کہ مدعا علیہ نے اس ڈگری کو حتمی بننے کی اجازت دی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ کرایہ دار نہیں ہے۔ اسے حتمی بننے کی اجازت دینے کے بعد، اس کے لیے یہ دعوی کرنا کھلا نہیں ہے کہ وہ اب بھی ایکٹ کے تحت کرایہ دار ہے اور اس لیے ڈگری کالعدم ہے۔ ان حالات میں، عمل درآمد دینے والی عدالت نے ڈگری پر عمل درآمد کے لیے اعتراض پر غور کرنے سے انکار کرنا درست تھا۔ عدالت عالیہ کے حالات، عدالتِ عمل درآمد کو اعتراض پر غور کرنے کی ہدایت دینے میں جائز نہیں تھے۔"

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document